BA Part III urdu Hon Paper 6th.
Dr. Shahnaz Ara.
Deptt of urdu.
Dr. L.K.V.D. college

## زبان اور بولی

زبان اور بولی

زبان خدائی عطیہ ہے۔ انسان اپنے خیالات کو ملفوظ
آوازوں کے مطابق جو احساسات پر مبنی ہوتی ہے۔ ایک انسان دوسرے انسان تک
اپنی فہم کو تحریر یا تقریر کے ذریعہ پہنچاتا ہے۔ وہ زبان کہلاتی ہے۔
زبان اور انسانی سوچ بچار کا تعلق چولی دامن کا
سا ہے۔ سوچنا دراصل اپنے ذہن میں گفتگو کرنا ہے اور زبان اس اندرونی
گفتگو کی ترجمانی کرتی ہے اس کو شکل پہناتی ہے۔ منہ سے نکلے ہوئے
الفاظ اور خیالات کو لفظوں میں تحریر کرنا کو زبان کہا جاتا ہے
ہیں بولیاں ملک کے جغرافیائی آب و ہوا
کے مطابق لب و لہجے کے فرق سے جدا جدا ہو سکتی ہیں۔ اردو آج برصغیر
ہندو پاک کی زبان ہے۔ لیکن علاقائی اثرات کی وجہ سے اس کی ادائیگی
میں فرق ہونے کے سبب بولیاں الگ ہیں۔ پشاور کی اردو لب و لہجے اور
لفظی خزانہ مدارس کی اردو سے بالکل جدا ہے۔ یہی حال کلکتہ کی اردو،
بمبئی کی اردو کا ہے۔ گجرات اور دکن کی بولیاں دہلی اور لکھنؤ کی بولیوں
سے کافی اختلاف رکھتی ہیں۔ خود دہلی اور لکھنؤ جو مقابلتاً ایک دوسرے
سے زیادہ دور نہیں۔ لب و لہجے روزمرہ اور محاوروں میں ایسی مغایرت
رکھتے ہیں کہ آج تک ان کے مختلف فیہ مسائل باقی ہیں۔

Scanned with CamScanner

اردو زبان کی قابل ذکر بولیاں، گجراتی، دکنی اور لکھنؤ دلی میں رائج ہیں۔

**اردو رسم الخط** :- کسی زبان کو لکھنے کے لیے جو طرز تحریر اپنائی جاتی ہے اس کو رسم الخط کہا جاتا ہے۔ دنیا میں چند مشہور رسم الخط ہیں جیسے آرامی سامی، عربی، لاطینی، رومی، چینی، اصفہانی وغیرہ۔ ہمارے ملک ہندوستان میں دیوناگری رسم الخط رائج ہے۔ جس میں گجراتی، ہندی، بنگالی اور اڑیا زبانوں کو لکھا جاتا ہے۔ اردو رسم الخط فارسی رسم الخط سے ماخوذ ہے۔ فورٹ ولیم کالج کے قیام سے قبل ہندو مسلمان دونوں شاعری اور دیگر ضرورت کے لیے برج بھاشا یا ہندوستانی (اردو) کو دیوناگری رسم الخط میں ہی لکھتے تھے۔ لیکن کاروباری اور سرکاری مراسلت کے لیے ہمیشہ فارسی رسم الخط کا استعمال ہوتا تھا۔ لیکن ذاتی، قومی اور سیاسی اثرات کی وجہ کر ہندی اور اردو رسم الخط کا تنازعہ شروع ہوا۔ ایک ہی زبان کو جب دیوناگری میں لکھا گیا تو یہ ہندی کہلانے لگی اور اسی زبان کو فارسی رسم الخط میں لکھنے کی وجہ کر یہ اردو بن گئی ہے۔ لیکن سیاسی سطح پر اردو رسم الخط کا جھگڑا ہندوستان میں آج بھی باقی ہے۔ بہرحال رسم الخط بھی کسی زبان کو متاثر کرتی ہے۔ فارسی رسم الخط میں اردو لکھنے کی آسانی ہی نہیں ہے۔ بلکہ فارسی اور عربی تہذیب اور تمدن کے غالب عنصر اردو میں اسی رسم الخط کے ذریعہ منتقل ہوتے ہیں۔

Shahnaj Ara.